روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 31/اگست 2006ء 6شعبان 1427ہجری 31ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 195

آخری کلام

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مرنے والے کو لا الہ الا اللہ پڑھنے کی تلقین کیا کرو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الجنائز باب التلقین حدیث نمبر:2710)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو عمر کا بھروسہ نہیں۔ زمانہ بڑا ہی نازک آ گیا ہے۔ آپ لوگ دیکھتے ہوں گے کہ ہر سال کئی دوست اور کئی دشمن، کئی عزیز اور کئی پیارے بھائی اور بہن اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بھی عزیز سے عزیز اور قریبی سے قریبی رشتہ دار انسان کی مشکلات میں سہارا دینے والا نہیں ہو سکتا مگر بایں ہمہ انسان جس قدر محنت اور کوشش اور مجاہدہ ان کے واسطے اور اپنے دنیوی امور کے واسطے کرتا ہے۔ وہ بمقابلہ خدا کے بہت ہی بڑھا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کی عبادت اور فرماں برداری اور اس کی راہ میں کوشش اور سوز و گداز بہت کچھ نابود ہے۔ اعتدال نہیں کیا گیا۔ دنیا حد اعتدال سے باہر ہو چکی ہے۔ دنیوی کاروبار میں ترقی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ترقی ہو رہی ہے۔ مگر بھلا کسی نے ایسی کوشش بھی کی ہے کہ ایک دن اس کی موت کا مقرر ہے اس سے بھی یہ خود اپنے آپ کو یا کوئی دوسرا شخص اس کو باز رکھ سکے یا بچا سکے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اگر کوئی موت کا یاد دلانے والا ہو گا تو اس کی بھی پروا نہ کریں گے اور ہنسی ٹھٹھے میں ٹال دیں گے۔ اکثر انسان بہت ہی غلطی پر ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 642)

انصار کی خصوصی توجہ کیلئے

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی کی آخری تاریخ 31۔اگست مقرر کی گئی تھی انصار کو زیادہ شرکت کا موقع دینے کیلئے اس میں 15 ستمبر تک توسیع کر دی گئی ہے۔ انصار اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ 3 ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ ضرورت مند خواتین پرچی روم /استقبالیہ بیگم زبیدہ بانی ونگ سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ انتقال کر گئیں

احباب جماعت کو بہت دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیٹی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث و حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بہن، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خالہ، حضرت سید میر داؤد احمد صاحب کی اہلیہ اور محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید کی والدہ محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ مورخہ 29۔اگست 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں دوپہر ایک بجے 79 سال کی عمر میں انتقال فرما گئیں آپ نہایت ملنسار دعا گو اور غریب پرور تھیں۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 31۔اگست کو پانچ بجے شام بعد نماز عصر بیت المبارک میں ادا کی جائے گی۔

آپ 13 مئی 1927ء کو قادیان میں حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ آپ نے سکول میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ گھر ہی میں دینی تعلیم حاصل کی، بچپن میں آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کلاسز میں شامل ہوا کرتی تھیں جہاں سے آپ نے دینی علوم حاصل کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور دیگر بہن بھائیوں کے ساتھ بے تکلف اور پاکیزہ ماحول میں بچپن گزارا۔

حضرت سید میر داؤد احمد صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ کے ساتھ آپ کے نکاح کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مورخہ 30 مارچ 1945ء کو فرمایا اور آپ کی شادی 24۔اکتوبر 1948ء کو ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹے اور تین بیٹیوں سے نوازا۔ آپ نے اپنی چھوٹی بیٹی مکرمہ امۃ الناصر نصرت صاحبہ کی شادی 1986ء میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب سے کی۔ لیکن وہ شادی کے 13 سال بعد راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تو آپ نے اس غم کو بہت صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔ اسی طرح جب 2003ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات ہوئی تو اس صدمہ کو بھی وسیع حوصلے سے برداشت کیا اور دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کی آپ کے بچوں کو تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ

☆ محترمہ امۃ المصور صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب امریکہ

☆ محترمہ امۃ الواسع ندرت صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ربوہ

☆ محترمہ امۃ الناصر نصرت صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد شاہ صاحب نیروبی کینیا

(مکرم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کی شہادت کے بعد محترمہ امۃ الناصر صاحبہ کی یہ دوسری شادی ہے)

مرحومہ بہت دعا گو، تہجد گزار، پنجوقتہ نمازوں کی پابند اور دن کے مختلف وقتوں میں نوافل ادا کرتی رہتی تھیں۔ ہر ماہ کے آغاز میں ادارہ الفضل سے طلوع و غروب کا چارٹ منگوا کر اس کے مطابق نمازوں کا التزام فرماتی تھیں۔ غریب خواتین کے ساتھ آپ کے وسیع تعلقات تھے جس کی وجہ سے اکثر آپ کے پاس ملنے کیلئے آنے والے مہمانوں کا رش لگا رہتا تھا۔ غریب پرور ہونے کی وجہ سے غرباء اور مساکین آپ سے محبت کرتے اور عزت سے یاد کرتے تھے۔ آپ نے اپنے بچوں کی بہت احسن رنگ میں تعلیم و تربیت کی۔ حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفہ رابع کے بہت سے واقعات یاد تھے جو ایمان تازہ کرنے کیلئے اکثر سنایا کرتیں۔ آپ کو ایک لمبا عرصہ تک سیکرٹری ناصرات، لجنہ اماء اللہ پاکستان کے عہدہ پر خدمات کا موقع ملا۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ موصوفہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ ادارہ الفضل اس غم کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، جملہ اہل خاندان حضرت مسیح موعود، آپ کی اولاد اور دیگر لواحقین سے نہایت تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ یکم ستمبر 2006ء

5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-25 am	لقاء مع العرب
6:30 am	دورہ حضور انور
7-40 am	المائدہ
8-15 am	چلڈرن کلاس
9-20 am	مشاعرہ
11:00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12:15 pm	چلڈرن کلاس
1:10 pm	فرانسیسی سروس
1:35pm	سرائیکی سروس
2:05pm	ملاقات پروگرام
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سیرت صحابہ رسول اللہؐ
5-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
6-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-20 pm	سیرت صحابہ رسول اللہؐ
9:00pm	خطبہ جمعہ
10-00 pm	انٹرویو
11-00 pm	فرنچ سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 2 ستمبر 2006ء

1-30 am	جماعتی خبریں
2-15 am	خطبہ جمعہ
3:30 am	اردو ملاقات
5-55 am	فرانسیسی سروس
6-20 am	لقاء مع العرب
7:30 am	خطبہ جمعہ
8:20 am	بنگلہ سروس
9-20 am	انٹرویو
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 pm	چلڈرن کلاس
1-20 pm	خطبہ جمعہ
2-20 pm	رفقاء احمد
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، خبریں
5:55 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8:00 pm	چلڈرن کلاس
9-05 pm	مشاعرہ
10-25 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 3 ستمبر 2006

1-35 am	جماعتی خبریں
2-10 am	چلڈرن کلاس
3-10 am	رفقاء احمد
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	حسن بیان پروگرام
6-30 am	لقاء مع العرب
7-40 am	رفقاء احمد
8-25 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	مشاعرہ
11-00 pm	تلاوت، ہماری تعلیمات، خبریں
12-15pm	بستان وقف نو
1-15 pm	عربی سیکھئے
1-50 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	ترجمۃ القرآن
5-05 pm	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	جلسہ سالانہ امریکہ براہ راست
11-00 pm	عربی سیکھئے
11-30 pm	عربی سروس

اگر قناعت کرتے تو رقم ضائع نہ ہوتی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 30 اپریل 2004ء میں فرماتے ہیں:

''اب بعض لوگ اچھے بھلے اپنے کاروبار ہونے کے باوجود دوسروں کے پیسوں پر نظر رکھے ہوئے ہوتے ہیں اور کئی کم تجربہ کار اپنی بے عقلی سے زیادہ پیسہ کمانے کے لالچ میں ایسے لوگوں کی باتوں میں آجاتے ہیں اور پھر اپنے پیسوں سے بھی محروم ہو جاتے ہیں اور پھر نظام جماعت کو لکھتے ہیں یا مجھے لکھتے ہیں کہ فلاں احمدی کو ہم نے اس طرح اتنی رقم دی تھی وہ سب کچھ کھا گیا اور اب ہم خالی ہاتھ ہو گئے ہیں تو ہماری مدد کی جائے اور رقم ہمیں واپس دلوائی جائے۔ تو ایسے لوگوں کو یہ پہلے سوچنا چاہئے کہ واقعی یہ کاروبار اس طرح ہو بھی سکتا تھا کہ نہیں یا صرف کسی نے باتوں میں لگا کے، چکنی چوپڑی سنا کے، بتا کے تمہارے سے پیسے اور رقم بٹور لی۔ اگر قناعت کرتے رہتے اور کم منافع پر بھی کماتے رہتے تو کم از کم ایسے حالات تو نہ پیدا ہوتے۔ بلکہ ہو سکتا ہے کہ آپ کا سرمایہ کئی گنا زیادہ ہو چکا ہوتا۔ اس کے بعد جو رقم ضائع ہو گئی منافع تو کیا ملنا تھا رقم بھی گئی، اصل سرمایہ بھی گیا۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول ص 183)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی سوم

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

۞ مورخہ 24۔اگست 2006ء کو ایوان محمود میں مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے تیسری سہ ماہی سال 2005-06 میں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال، محلّہ جات میں انعامات تقسیم کرنے کیلئے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم نصیب احمد صاحب بٹ معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت، عہد و نظم کے بعد مکرم عطاء الاحسان صاحب نائب ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ حلقہ جات میں اول حلقہ نصرت آباد رہا مکرم وقار احمد صاحب منتظم اطفال نے انعام وصول کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور اطفال کو نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

میٹرک کا نتیجہ، گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی

۞ امسال گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی کی کل 30 طالبات نے میٹرک کے امتحان میں شمولیت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے نتیجہ 100 فیصد رہا اور تمام طالبات نے فرسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی۔ الحمد للہ۔ عزیزہ سبیتا بنت وحید احمد صاحب نے 930 نمبر لے کر پہلی، عزیزہ قرۃ العین باجوہ بنت طاہر محمود صاحب نے 917 نمبر لے کر دوسری جبکہ عزیزہ عافیہ فرخندہ بنت عبدالبصیر خان صاحب نے 916 نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس طرح مجموعی طور پر 10 طالبات نے +A گریڈ 16 طالبات نے A گریڈ اور 4 طالبات نے B گریڈ حاصل کیا۔ ضلع جھنگ کے سکولوں کی Grading میں ہمارا سکول 3.20 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ایک واقفہ نو کی کامیابی

۞ مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ہم زلف مکرم عظمت اللہ خان صاحب نارروال کی بیٹی عزیزہ عاصمہ عظمت خان نے سٹینڈرڈ مڈل کے سالانہ امتحان میں ضلع نارووال میں لڑکیوں میں 724/800 نمبرز لے کر فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ لڑکوں اور لڑکیوں میں ضلع نارووال میں سوم پوزیشن حاصل کی اور انعام کی حقدار قرار پائی۔ 2000 روپے اور گولڈ میڈل بچی کو ایک خاص تقریب میں دیا گیا۔ جبکہ ضلع نارووال کے ہونے والے مئی 2005ء کے بچوں کے بیت بازی کے مقابلہ میں عزیزہ نے اول پوزیشن حاصل کی۔ اور انعام حاصل کیا۔ تمام قارئین سے بچی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کے علم میں مزید اضافہ کرے۔ اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے والدین کی خوشیوں کو مزید بڑھاتا چلا جائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شیخ عامر شہاب صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ راحیلہ روحی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری انوار السمیع صاحب مورخہ یکم جولائی 2006ء کو بوجہ سرطان بعمر 46 سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ مرحومہ مکرم شیخ عبدالقدیر صاحب مرحوم کی بیٹی تھیں۔ نماز جنازہ مکرم شیخ مظفر احمد صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے بیت الذکر کریم نگر میں پڑھائی مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم امیر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں ایک بیٹی بعمر 11 سال یادگار چھوڑی ہے بچی بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ مرحومہ خدا کے فضل سے صوم و صلوٰۃ کی پابند اور انتہائی مہمان نواز تھیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان برائے واقفین نو

۞ (1) ایسے واقفین نو اور واقفات نو جو کسی میڈیکل یا ڈینٹل کالج میں زیر تعلیم ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔ معہ فون نمبر کونسے سال اور کس ادارہ میں زیر تعلیم ہیں۔

کب تک اپنی تعلیم مکمل کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کر سکیں گے۔

(2) کتب حضرت مسیح موعود اور دیگر کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کیلئے جماعت کو ایم۔اے انگلش مخلصین کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایسے واقفین نو جو ایم۔اے انگلش کرنا چاہتے ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔

نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔ معہ فون نمبر۔ موجودہ تعلیمی صورت حال۔

کب تک ایم۔اے انگلش کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لندن میں اپنا یہ مضمون پڑھا

حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب آف کابل کی عظیم الشان قربانی

ہم میں سے ہر ایک خواہ مرد ہو، خواہ عورت، خواہ بچہ اس راستہ پر چلنے کے لئے تیار ہے

17 ستمبر 1924ء کو لندن میں معزز انگریزوں اور ہندستانیوں کی جو میٹنگ حکومت کابل کے سنگدلانہ فعل کے خلاف منعقد ہوئی تھی اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مولوی نعمت اللہ خان صاحب کی قربانی کے متعلق حسب ذیل مضمون پڑھا

پریذیڈنٹ! بہنو اور بھائیو! میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ہمارے صدمہ میں ہم سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ آپ لوگ یہ تو پڑھ چکے ہوں گے کہ مولوی نعمت اللہ خان صاحب احمدی کو 31/اگست کے دن کابل گورنمنٹ نے سنگسار کرایا ہے صرف اس وجہ سے کہ اس نے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ مگر آج آپ لوگوں کو اختصار کے ساتھ اس واقعہ کی تمام کیفیت سنانا چاہتا ہوں تا کہ آپ لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ فعل کیسا ناروا تھا۔

مرحوم کے حالات

مولوی نعمت اللہ خان کابل کے پاس ایک گاؤں کے رہنے والے تھے۔ احمدی ہونے پر ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ وہ سلسلہ کی تعلیم بھی حاصل کریں اور وہ قادیان چلے آئے۔ جہاں وہ احمدیہ دینی کالج میں داخل ہوئے۔ وہ ابھی کالج ہی میں تعلیم پا رہے تھے کہ کابل کے احمدیوں کی تعلیم کے لئے ان کو وہاں بھیجنا پڑا۔ چنانچہ 1919ء میں وہ وہاں چلے گئے اور چونکہ افغانستان میں احمدیوں کے لئے امن نہ تھا مخفی طور پر اپنے بھائیوں کو سلسلہ کی تعلیم سے واقف کرتے رہے۔ اس عرصہ میں گورنمنٹ افغانستان نے کامل مذہبی آزادی کا اعلان کیا اور ہم نے سمجھا اب احمدیوں کو اس علاقہ میں امن ہو گا مگر پیشتر اس کے کہ وہاں کی جماعت کے لوگ اپنے آپ کو علی الاعلان ظاہر کرتے مناسب سمجھا گیا کہ گورنمنٹ سے اچھی طرح دریافت کر لیا جائے۔

ارکان حکومت کابل کے مواعید

چنانچہ جب محمود طرزی صاحب سابق سفیر پیرس کی امارت میں افغان گورنمنٹ کا ایک مشن برٹش گورنمنٹ سے معاہدہ صلح کرنے کے لئے آیا تو اس وقت میں نے ان کی طرف ایک وفد اپنی جماعت کے لوگوں کا بھیجا تا کہ وہ ان سے دریافت کرے کہ کیا مذہبی آزادی دوسرے لوگوں کے لئے ہے یا احمدیوں کے لئے بھی۔ اگر احمدیوں کے لئے بھی ہے تو وہ لوگ جو اپنے گھر چھوڑ کر قادیان میں آ گئے ہیں واپس اپنے گھروں کو چلے جاویں۔ محمود طرزی صاحب نے میرے بھیجے ہوئے وفد کو یقین دلایا کہ افغانستان میں احمدیوں کو اب کوئی تکلیف نہ ہو گی کیونکہ ظلم کا زمانہ چلا گیا ہے اور اب اس ملک میں کامل مذہبی آزادی ہے اسی طرح دوسرے ممبران وفد نے بھی یقین دلایا۔ ان لوگوں میں سے جو اپنے ملک کو چھوڑ کر قادیان آ گئے ہیں ایک نوجوان نیک محمد بھی ہے جو احمدیت کے اظہار کی آزادی نہ پا کر چودہ سال کی عمر میں اپنا وطن چھوڑ کر چلا آیا تھا اس نوجوان کا والد غزنی کے علاقہ کا رئیس تھا اور غزنی کا گورنر بھی رہا ہے۔ یہ نوجوان بھی وفد کے ساتھ تھا اس کو دیکھ کر کئی ممبران وفد کی آنکھوں میں آنسو آ گئے کہ ایسے معزز خاندانوں کے بچے اس عمر میں اپنے عزیزوں سے جدا ہو کر دوسرے وطنوں کو جانے پر مجبور ہوں یہ بہت بڑا ظلم ہے جو ہز مجسٹی امیر امان اللہ خان کے وقت میں نہ ہو گا۔ اور ایشیائی طریق پر اپنے سینوں پر ہاتھ مار کہنے لگے کہ تم واپس وطن کو چلو دیکھیں تو تم کو جو ترچھی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس ملاقات کے نتیجہ میں ہمارا وفد اپنے نزدیک نہایت کامیاب واپس آیا مگر مزید احتیاط کے طور پر میں نے چاہا کہ امیر افغانستان کو اپنے عقائد سے بھی مطلع کر دیا جائے اور ہماری امن پسند عادت سے بھی آگاہ کر دیا جائے تا کہ پھر کوئی بات نہ پیدا ہو۔ اور میں نے مولوی نعمت اللہ خان کو ہدایت کی کہ وہ محمود طرزی صاحب سے ان کی واپسی پر ملیں اور ان سے بعض احمدیوں پر جو ظلم ہوا ہے اس کا تذکرہ کریں اور امیر کے سامنے اپنے خیالات پیش کرنے کی بھی اجازت لیں۔ محمود طرزی صاحب نے ان احمدیوں کی تکلیف کا تو ازالہ کرا دیا اور اس امر کی اجازت دی کہ جو خط امیر کے نام آئے وہ اس کو غور سے پڑھیں گے۔ اس موقع پر ہمارے (مربی) نے اپنے آپ کو جس طرح گورنمنٹ کے سامنے ظاہر کر دیا تھا پبلک پر بھی ظاہر کر دیا۔ چونکہ افغانستان کے بعض علاقوں سے یہ خبریں برابر آ رہی تھیں کہ احمدیوں پر برابر ظلم ہو رہا ہے۔ ان کو بلا وجہ قید کر لیا جاتا ہے پھر ان سے روپیہ لے کر ان کو چھوڑا جاتا ہے اس لئے میں نے اپنے صیغہ دعوت (الی اللہ) کے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ اس کے متعلق افغان گورنمنٹ سے خط و کتابت کریں۔ چنانچہ انہوں نے ایک چٹھی وزیر خارجہ افغانستان کو لکھی اور ایک جمال پاشا ترکی کے مشہور جرنل کو جو سیکرٹری دعوت (الی اللہ) کے ذاتی طور پر واقف تھے اور اس وقت افغانستان میں تھے ان سے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ بھی اس امر کے متعلق افغانستان کی گورنمنٹ سے سفارش کریں۔ اس چٹھی کے جواب میں وزیر خارجہ افغانستان کی ایک چٹھی مئی 1921ء میں آئی جس میں لکھا تھا کہ احمدی اسی طرح اس ملک میں محفوظ ہیں جس طرح دوسرے وفادار لوگ۔ ان کو احمدیت کی وجہ سے کوئی تکلیف نہ دی جاوے گی اور اگر کوئی احمدی ایسا ہے جسے مذہب کی وجہ سے تکلیف دی جاتی ہو تو اس کا نام اور پتہ لکھیں گورنمنٹ فوراً اس کی تکلیف دور کر دے گی۔

اس کے کچھ عرصہ بعد خوست کے علاقہ میں بعض احمدیوں کو پھر تکلیف ہوئی تو احمدیہ جماعت شملہ کی لوکل شاخ نے سفیر کابل متعینہ ہندوستان کو اس طرف توجہ دلائی اور ان کی معرفت ایک درخواست گورنمنٹ کابل کو بھیجی جس کا جواب مورخہ 24 مئی 1923ء کو سفیر کابل کی معرفت ان کو یہ ملا احمدی امن کے ساتھ گورنمنٹ کے ماتحت رہ سکتے ہیں ان کو کوئی تکلیف نہیں دے سکتا باقی وفادار رعایا کی طرح ان کی حفاظت کی جائے گی۔ اس خط میں اس طرف بھی اشارہ کیا گیا کہ یہ معاملہ ہز مجسٹی امیر کے سامنے پیش کیا گیا تھا اور ان کے مشورہ سے جواب لکھا گیا ہے۔ شملہ کی لوکل احمدی انجمن کی درخواست میں احمدیہ عقائد کو بھی تفصیلاً ذکر کیا گیا تھا اور گورنمنٹ افغانستان نہیں کہہ سکتی کہ اس کو پہلے احمدی عقائد کا علم نہ تھا۔

اس طرح متواتر یقین دلانے پر کابل اور اس کے گرد کے احمدی ظاہر ہو گئے مگر علاقوں کے لوگ پہلے کی طرح مخفی ہی رہے کیونکہ گورنمنٹ افغانستان کا تصرف علاقوں پر ایسا نہیں کہ اس کی مرضی پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ وہاں لوگ قانون اپنے ہی ہاتھ میں رکھتے ہیں اور بار ہا حکام بھی لوگوں کے ساتھ مل کر کمزوروں پر ظلم کرتے رہتے ہیں۔

احمدیوں پر مصائب

ہم خوش تھے کہ افغانستان میں ہمارے لئے امن ہو گیا ہے کہ 1923ء کے آخر میں اطلاع ملی کہ دو احمدیوں کو افغانستان کی گورنمنٹ نے قید کر لیا ہے جن میں سے ایک کا بیٹا بھی ساتھ قید کیا گیا ہے۔ ان دو میں سے ایک تو دے دلا کر اپنے بیٹے سمیت چھٹ گیا لیکن دوسرا میری قادیان سے روانگی تک قید تھا اور مجھے معلوم نہیں کہ اس کا اب کیا حال ہے۔ دوسرا جو آزاد ہو گیا تھا اس کو ایام گرفتاری میں اس قدر مارا گیا کہ وہ آزاد ہونے کے بعد 14 دن کے اندر فوت ہو گیا۔

مولوی نعمت اللہ خان کی سنگساری

شروع جولائی میں مولوی نعمت اللہ خاں صاحب کو بھی حکام نے بلایا اور بیان لیا کہ کیا وہ احمدی ہیں۔ انہوں نے حقیقت کو ظاہر کر دیا اور ان کا بیان لے کر چھوڑ دیا گیا۔ اس کے چند دن بعد ان کو گرفتار کر لیا گیا اور پھر علماء کی کونسل کے سامنے پیش کیا گیا جس نے 11/اگست کو ان سے بیان لیا کہ وہ احمد کو کیا سمجھتا ہے۔ انہوں نے اپنے عقائد کا اظہار کیا جس پر علماء کی کونسل نے ان کو احمدی قرار دے کر مرتد قرار دیا اور موت کا فتویٰ دیا۔ اس کے بعد 16/اگست 1924ء کو ان علماء کی اپیل کو عدالت کے سامنے پیش کیا گیا جس نے پھر بیان لے کر ماتحت عدالت کے فیصلہ کی تائید کی اور فیصلہ کیا کہ نعمت اللہ کو ایک بڑے ہجوم کے سامنے سنگسار کیا جائے۔

31/اگست کو پولیس نے ان کو ساتھ لے کر کابل کی تمام گلیوں میں پھرایا اور وہ ساتھ ساتھ اعلان کرتی جاتی تھی کہ اس شخص کو ارتداد کے جرم میں سنگسار کیا جائے گا لوگوں کو چاہئے وہاں چلیں اور اس نیک کام میں شامل ہوں۔

اسی دن شام کے وقت کابل کی چھاؤنی کے ایک میدان میں ان کو کمر تک زمین میں گاڑا گیا اور پہلا پتھر کابل کے سب سے بڑے عالم نے مارا۔ اس کے بعد ان پر چاروں طرف سے پتھروں کی بارش شروع ہو گئی یہاں تک کہ وہ پتھروں کے ڈھیر کے نیچے دب گئے۔ ان کی لاش ابھی تک ان پتھروں کے نیچے پڑی ہے اور اس پر پہرہ لگا ہوا ہے۔ اس کے بوڑھے باپ نے جو احمدی نہیں ہے گورنمنٹ سے درخواست کی کہ وہ اس کو

لاش دے دیں تا کہ وہ اس کو دفن کرے مگر گورنمنٹ نے اس کی لاش کو دفن کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

مولوی نعمت اللہ کی استقامت

کابل گورنمنٹ نے مولوی نعمت اللہ خان کو سنگسار کرنے سے پہلے بار بار احمدیت کے چھوڑ دینے کی صورت میں آزادی کا انعام پیش کیا مگر مولوی نعمت اللہ شہید نے ہر دفعہ اسے حقارت سے رد کر دیا اور ضمیر کی آزادی کو جسم کی آزادی پر ترجیح دی۔ جب ان کو سنگسار کرنے کے لئے گاڑا گیا تب پھر آخری دفعہ ان کو ارتداد کی تحریک کی گئی مگر انہوں نے جواب دیا کہ جس چیز کو میں حق جانتا ہوں اس کو زندگی کی خاطر نہیں چھوڑ سکتا۔ جس وقت ان کو گلیوں میں پھرایا جا رہا تھا اور ان کی سنگساری کا اعلان کیا جا رہا تھا اس وقت کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ بجائے گھبرانے کے مسکرا رہے تھے گویا کہ ان کی موت کا فتویٰ نہیں بلکہ عزت افزائی کی خبر سنائی جا رہی ہے۔

مرحوم کی آخری خواہش

جب ان کو میدان میں سنگسار کرنے کے لئے لے گئے تو انہوں نے اس وقت ایک خواہش کی جسے افغان حکام نے منظور کر لیا اور ہم اس کے لئے اس کے ممنون ہیں۔ وہ خواہش یہ نہ تھی کہ وہ اپنی ماں کو دیکھ لیں یا اپنے بوڑھے باپ کو ایک دفعہ مل لیں بلکہ یہ خواہش تھی کہ اس دنیا کی زندگی کے ختم ہونے سے پہلے ان کو ایک دفعہ اپنے رب کی عبادت کرنے کا پھر موقع دیا جائے۔ حکام کی اجازت ملنے پر انہوں نے اپنے رب کی عبادت کی اور اس کے بعد ان کو کہا کہ اب میں تیار ہوں جو چاہو سو کرو۔

کابل کے سرکاری اخبار کا بیان

کابل کا نیم سرکاری اخبار جس سے شہادت کے واقعات کا اکثر حصہ لیا گیا ہے اپنی 6 ستمبر کی اشاعت میں حالات شہادت لکھتے ہوئے لکھتا ہے کہ

”مولوی نعمت اللہ بڑے زور سے احمدیت پر پختگی سے مصر رہا اور جس وقت تک اس کا دم نہیں نکل گیا سنگساری کے وقت بھی وہ اپنے ایمان کو آواز بلند ظاہر کرتا رہا“۔

ایک چھوٹا سا زخم انسان کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے لیکن اس شخص کا خیال کرو جس پر چاروں طرف سے پتھر پڑ رہے تھے مگر اسے صرف ایک ہی دھن تھی کہ جس امر کو وہ سچ یقین کرتا تھا وہ اسے مرنے سے پہلے پھر ایک دفعہ اپنے برادران وقت کے کانوں تک پہنچا دے۔

دیگر واقعات

ایسوسی ایٹڈ پریس پشاور کا 4 ستمبر کا تار جو ہندوستان کے سب اخبارات میں چھپا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ سنگساری سے پہلے مولوی نعمت اللہ شہید کو قید خانہ میں بھی کئی قسم کے عذاب دیئے گئے۔ ہندوستان کا سب سے وسیع الاشاعت اینگلو انڈین روزنامہ پائنیئر لکھتا ہے کہ یہ معاملہ معمولی نہیں بلکہ نہایت اہم ہے۔ وہ اپنے تازہ ایشو میں یہ بھی لکھتا ہے کہ امیر نے نعمت اللہ خان کو صرف آرتھوڈکس پارٹی کے خوش کرنے کے لئے قتل کیا ہے۔ کابل کی آمدہ خبروں سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ کابل نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ بھی احمدیوں سے ایسا ہی معاملہ کرے گی۔ اور وہ یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہمارے ملک کا قانون مرتد سے ایسے ہی سلوک کا مطالبہ کرتا ہے مگر گورنمنٹ کی اپنی چٹھیاں اس امر کی تردید کر رہی ہیں۔ یہ تمام واقعات مجھے قادیان سے میرے نائب نے بذریعہ تار مختلف تاریخوں میں بھیجے ہیں اور ان کی معلومات کا ذریعہ کابل کے اخبارات ہیں جن میں سے اکثر واقعات لئے گئے ہیں۔

تین خون

اے بہنو! اور بھائیو! گو یہ واقعہ اپنی ذات میں نہایت افسوس ناک ہے مگر یہ واقعہ منفرد نہیں ہے۔ یہ تیسرا خون ہے جو گورنمنٹ افغانستان نے صرف مذہبی اختلاف کی بناء پر کیا ہے۔ سب سے پہلے مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو امیر عبدالرحمٰن خان نے احمدیت کی بناء پر گلا گھونٹوا کر مروا دیا۔ پھر صاحبزادہ مولوی عبداللطیف صاحب کو جو خوست کے ایک بڑے رئیس تھے اور تیس ہزار آدمی ان کے مرید تھے اور علم میں ان کا ایسا پایہ تھا کہ امیر حبیب اللہ خان کی تاج پوشی کے موقع پر انہوں نے ہی اس کے سر پر تاج رکھا تھا امیر حبیب اللہ خان نے سنگسار کروا دیا۔ اور باوجود اس عزت کے جو ان کو حاصل تھی ان کو پہلے چار ماہ تک قید رکھا اور زمانہ قید میں طرح طرح کے دکھ دیئے لیکن جب انہوں نے اپنے عقائد کو ترک نہ کیا تو ان پر سنگساری کا فتویٰ دیا اور حکم دیا کہ ان کی ناک چھید کر اس میں رسی ڈالی جائے اور پھر اس رسی سے گھسیٹ کر ان کو سنگسار کرنے کی جگہ تک لے جایا جائے۔ مسٹر مارٹن اپنی کتاب انڈر دی ایبسولیوٹ امیر میں ان کی شہادت کا واقعہ لکھتے ہوئے اس امر پر خاص طور سے زور دیتے ہیں کہ ان کے قتل کا اصل سبب احمدیہ جماعت کی وہ تعلیم ہے کہ دین کی خاطر جہاد جائز نہیں ہے۔ امیر ڈرتا تھا کہ اگر یہ تعلیم پھیلی تو ہمارے ہاتھ سے وہ ہتھیار نکل جائے گا جو ہم ہمیشہ ہمسایہ قوموں کے خلاف استعمال کیا کرتے ہیں۔

ایک بے تعلق آدمی کی یہ شہادت ظاہر کرتی ہے کہ ہمارے آدمی محض مذہب کی خاطر نہیں مارے جاتے بلکہ وہ اس لئے بھی قتل کئے جاتے ہیں کہ کیوں وہ اس امر کی تعلیم دیتے ہیں کہ مذہبی اختلاف کی وجہ سے ہندوؤں، مسیحیوں اور دوسرے مذہب والوں کو مارنا یا ان کے خلاف لڑنا درست نہیں۔ پس وہ اپنی خاطر جان نہیں دیتے بلکہ تمام بنی نوع انسان کی خاطر جان دیتے ہیں۔

قتل کو پولیٹیکل رنگ دینے کی کوشش

مجھے نہایت افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ افغان گورنمنٹ کے بعض سفیر اب یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس قتل کو پولیٹیکل رنگ دیں۔ مگر وہ ان واقعات کو کہاں چھپا سکتے ہیں کہ اس قتل سے پہلے وہ دو ہمارے آدمی مذہبی اختلاف کی وجہ سے قتل کر چکے ہیں اور مسٹر مارٹن ایک غیر جانبدار کی شہادت موجود ہے۔ پھر اس واقعہ کو وہ کہاں چھپا سکتے ہیں کہ کابل کے بازاروں میں اس امر کا اعلان کیا گیا ہے کہ مولوی نعمت اللہ خان کو ارتداد کی وجہ سے سنگسار کیا جائے گا۔ اور آخر میں کابل کے نیم سرکاری اخبار حقیقت کو وہ کہاں لے جائیں گے جس نے مقدمہ کی پوری کارروائی چھاپ دی ہے اور تسلیم کیا ہے کہ شہید مرحوم کے سنگسار کئے جانے کا باعث اس کا مذہب تھا۔ اور پھر وہ اس تمام خط و کتابت کو کہاں چھپا دیں گے جو کابل گورنمنٹ اور برطانیہ کی سفارت میں پچھلے سال ہوتی رہی ہے جس میں کابل گورنمنٹ نے زور دیا ہے کہ ڈاکٹر فضل کریم کو لیگیشن (Legation) سے واپس کر دیا جائے کیونکہ وہ احمدی تھے یہ تمام واقعات بتا رہے ہیں کہ افغان گورنمنٹ مذہبی طور پر احمدیوں سے عداوت رکھتی ہے۔ یا ظاہر کرنا چاہتی ہے کہ اس کو عداوت ہے اور یہ کہ مولوی نعمت اللہ خان کے قتل کی وجہ صرف ان کی احمدیت تھی۔

افغان گورنمنٹ ہمدردی کی محتاج ہے

شہادت کے حالات کے متعلق میں اور کچھ نہیں کہنا چاہتا مگر میں مضمون کو ختم کرنے سے پہلے یہ کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ باوجود اس کے لمبے عرصہ ظلم کے میں اپنے دل میں افغان گورنمنٹ اور اس کے حکام کے خلاف جذبات نفرت نہیں پاتا۔ اس کے فعل کو نہایت برا سمجھتا ہوں مگر میں اس سے ہمدردی رکھتا ہوں اور وہ میری ہمدردی کی محتاج ہے۔ اگر کوئی شخص یا اشخاص اخلاقی طور پر اس حد تک گر جائیں کہ ان کے دل میں رحم اور شفقت کے طبعی جذبات بھی باقی نہ رہیں تو وہ یقیناً ان لوگوں سے جو صرف جسمانی دکھوں میں مبتلا ہیں ہماری ہمدردی کے زیادہ محتاج ہیں۔ میں نے آج تک کسی سے عداوت نہیں کی اور میں اپنے دل کو اس واقعہ کی بناء پر خراب کرنا نہیں چاہتا اور میں سمجھتا ہوں کہ میرے سچے متبع بھی اسی طریق کو اختیار کریں گے۔ میں کسی ایسی میٹنگ میں شامل نہیں ہوتا جو اظہار غیظ و غضب کی خاطر منعقد کی گئی ہو۔ میں جانتا ہوں کہ ظلم نہ ظلم سے مٹتے ہیں اور نہ عداوت سے۔ پس میں نہ ظلم کا مشورہ دوں گا اور نہ عداوت کے جذبات کو اپنے دل میں جگہ دوں گا۔

میٹنگ میں شمولیت کی اغراض

میں صفائی سے کہتا ہوں کہ میری اغراض اس میٹنگ میں شمولیت سے یہ ہیں۔

اول۔ اس امر کا اظہار کہ امیر کے اس فعل کو (دین حق) کی طرف منسوب نہیں کرنا چاہئے یہ فعل دین کے بالکل خلاف ہے۔ (دین حق) کامل مذہبی آزادی دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ حق اور باطل ظاہر امور ہیں۔ پس کسی پر زبردستی کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ ہر شخص کے لئے اس کا اپنا دین ہے۔ حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں جو لوگ مرتد ہوئے ان کو کسی نے نہیں قتل کیا صرف اس وقت تک ان سے جنگ کی گئی جب تک انہوں نے حکومت سے بغاوت جاری رکھی۔ پس کسی شخص کو حق نہیں کہ وہ اس فعل کو (دین حق) کی طرف منسوب کرے۔ ایسے افعال مذہب کے لوگوں سے ہوتے رہتے ہیں۔

دوم

اس امر کا اظہار کہ ہم لوگ امیر کے اس فعل کو درست نہیں سمجھتے اور اس اظہار کی یہ غرض ہے کہ جب کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ اس کے فعل کو دنیا عام طور پر نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے تو اس کی آئندہ اصلاح ہو جاتی ہے۔ پس بلا جذبات عداوت کے اظہار کے جن کو میں اپنے دل میں نہیں پاتا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کابل گورنمنٹ کا یہ فعل اصول اخلاق و مذہب کے خلاف تھا اور ایسے افعال کو ہم لوگ ناپسندیدہ سمجھتے ہیں۔ مگر یہ افعال ہمیں اپنے کام سے پیچھے نہیں ہٹا سکتے۔ نہ پہلے شہیدوں کی موت سے ہم ڈرے ہیں اور نہ یہ واقعہ ہمارے قدم کو پیچھے ہٹا سکتا ہے۔ چنانچہ اس دل ہلا دینے والے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مجھے تار کے ذریعہ سے بائیس آدمیوں کی طرف سے درخواست ملی ہے کہ وہ افغانستان کی طرف مولوی نعمت اللہ خان کا کام جاری رکھنے کے لئے فوراً جانے کو تیار ہیں۔ اور ایک اور درخواست یہاں انگلستان میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بار ایٹ لا ایڈیٹر انڈین کیسز نے اسی مضمون کی دی ہے۔ پس جو غرض ان قتلوں سے ہے وہ ہرگز پوری نہ ہوگی۔ ہم آٹھ لاکھ آدمیوں میں سے ہر ایک خواہ مرد ہو خواہ عورت خواہ بچہ اس راستہ پر چلنے کے لئے تیار ہے جس پر نعمت اللہ خان شہید نے سفر کیا۔

اب میں اس امید پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں کہ مذہبی آزادی کے دلدادہ اس موقع پر وہ کم سے کم خدمت کر کے جو آزادی کی راہ میں وہ کر سکتے ہیں اپنے فرض سے سبکدوش ہوں گے۔ یعنی اس فعل پر ناپسندیدگی کا اظہار کریں گے۔ قومیں الگ ہوں حکومتیں الگ ہوں مگر ہم سب انسان ہیں ہماری انسانیت کو کوئی نہیں مار سکتا۔ ہماری ضمیر کی آزادی کو کوئی نہیں چھین سکتا۔ پس کیا انسانیت اس وقت ظلم پر اپنی فوقیت کو بالا ثابت کر کے نہیں دکھائے گی؟

(انوار العلوم جلد 8 ص 495 تا 507)

رپورٹ: باسط احمد شاہد صاحب

23واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا 23واں جلسہ سالانہ جماعتی روایات کے ساتھ مورخہ 15،16/اپریل 2006ء آبی جان کی نیول اکیڈمی میں منعقد ہوا۔

امسال جلسہ سالانہ کے لئے نیول اکیڈمی کا ایک وسیع حصہ کرایہ پر حاصل کیا گیا تھا۔ ایک بڑے ہال میں وسیع اور خوبصورت سٹیج بنایا گیا۔ اور جماعتی بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ اس ہال کو مردانہ جلسہ گاہ کے طور پر استعمال کیا گیا۔ مہمانوں کے بیٹھنے کے لئے کرسیوں، صوفوں اور صفوں کا انتظام کیا گیا۔ جبکہ نسبتاً چھوٹے ہال کو مستورات کی جلسہ گاہ کے طور پر تیار کیا گیا۔ اس ہال میں بھی سٹیج بنا کر بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ مہمانوں کی رہائش کا انتظام ملحقہ کمروں میں تھا۔ اکیڈمی کے احاطہ میں ایک مکان میں لنگر خانہ کا انتظام تھا۔

تیاری جلسہ

امسال جلسہ سالانہ کی تیاری کئی ماہ قبل ہی شروع کر دی گئی تھی۔ مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کی نگرانی میں افسر جلسہ سالانہ مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ کی قیادت میں 30 ناظمین پر مشتمل انتظامیہ کمیٹی کے متعدد اجلاسات ہوئے جن میں جلسہ سالانہ کی تیاری کے متعلق مختلف امور طے پائے۔ اور ان کے مطابق کام آگے بڑھایا جاتا رہا۔ تمام ناظمین نے اپنے نائبین اور معاونین کے ساتھ مل کر بڑی محنت سے اپنے اپنے شعبوں کا کام کیا۔ ان میں لنگر خانہ، مہمان نوازی، ٹرانسپورٹ، سمعی بصری، تزئین سٹیج، پروگرام، استقبال، جلسہ گاہ، آب رسانی اور خدمت خلق کی نظامتیں قابل ذکر ہیں۔

پریس کانفرنس

جلسہ سالانہ سے بیس روز قبل گیارہ اخبارات میں جلسہ سالانہ سے متعلق پریس ریلیز شائع ہوئی۔ جس میں امسال کے جلسہ کی تاریخوں اور مرکزی موضوع ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق گستاخانہ خاکے اور دین ...... کا ردعمل'' کا اعلان ہوا۔ جلسہ سے دس روز قبل مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر و مربی انچارج آئیوری کوسٹ کی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس کانفرنس کا اہتمام ناظم پریس واشاعت مکرم محمد سیلا صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ کی کاوشوں سے ہوا۔ اس پریس کانفرنس میں مکرم امیر صاحب نے صحافیوں سے خطاب کیا اور ان کے سوالات کے جواب دئے۔ پریس کانفرنس میں گیارہ اخبارات کے نمائندوں، دو ٹیلیویژن کے نمائندوں اور چار مختلف ریڈیوز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ دس اخبارات نے بھرپور انداز میں پریس کانفرنس کی اشاعت کی جبکہ چاروں ریڈیو سٹیشنز نے مکرم امیر صاحب کے انٹرویو نشر کئے۔ اس کے علاوہ دو ریڈیو والوں نے مکرم امیر صاحب کو اپنے سٹیشن پر بلا کر جلسہ سالانہ کے بارہ میں ایک گھنٹہ کا Live پروگرام نشر کیا۔ ٹیلی فونک رابطہ کے ذریعہ لوگوں نے سوالات بھی پوچھے۔

مہمانوں کی آمد

ملک کے طول و عرض سے مہمانوں کی آمد 12/اپریل سے ہی شروع ہو گئی تھی۔ مکرم رافع احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ انچارج لنگر خانہ کی نگرانی میں لنگر خانہ حضرت مسیح موعود نے 12/اپریل سے ہی کام شروع کر دیا تھا۔ رضا کاروں کی ٹیم کھانا پکانے اور مہمانوں کو کھلانے میں مصروف عمل تھی۔ اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ''دنگریلا'' سے بھی ایک وفد آیا۔ ٹنگریلا آبی جان سے 1000 کلومیٹر دور ہے اور باغیوں کے علاقہ میں واقع ہے۔ اسی طرح ''بندوکو'' سے بھی ایک بہت بڑے وفد نے شرکت کی۔ بندوکو آبی جان سے 850 کلومیٹر کی دوری پر ہے۔ بواکے، تافیرے، مان اور دنانے سے بھی وفود شامل ہوئے۔

جلسہ میں شامل ہونے والوں کا جوش و جذبہ قابل قدر تھا۔ باوجود راستہ کی مشکلات اور سفر کی دوری کے لوگ دور دراز سے جلسہ میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے۔

یاد رہے کہ آئیوری کوسٹ گزشتہ تین سال سے خانہ جنگی کے حالات سے دوچار ہے۔ آدھا ملک باغیوں کے قبضہ میں ہے جہاں سفر آسان نہیں۔ غیر مقبوضہ علاقہ میں جگہ جگہ پولیس اور فوج کی چیک پوسٹیں ہیں جہاں بس سے اتر کر بعض اوقات ایک آدھ کلومیٹر پیدل چلنا پڑتا ہے۔ تلاشی دینی پڑتی ہے اور چیکنگ کے بہانے چیک پوسٹ پر لوگوں سے پیسے بٹورے جاتے ہیں۔ ان تمام مشکلات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے شمع احمدیت کے پروانے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے چلے آئے۔

مہمانوں کی رہائش کا انتظام ابتدائی طور پر ''آجامے'' مشن ہاؤس میں کیا گیا۔ جبکہ جمعہ کے دن تمام مہمانوں کو نیول اکیڈمی شفٹ کر دیا گیا۔ جہاں جلسہ منعقد ہونا تھا۔

معائنہ انتظامات

مورخہ 14/اپریل کو مکرم امیر صاحب نے نماز جمعہ نیول اکیڈمی کے ہال مردانہ جلسہ گاہ میں پڑھائی۔ اسی روز شام ساڑھے پانچ بجے مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ، نائبین افسر جلسہ سالانہ، افسر جلسہ گاہ کی معیت میں مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمایا اور موقع پر ناظمین اور کارکنان کو ہدایات دیں۔ تمام ناظمین و کارکنان جلسہ بڑی مستعدی سے اپنے اپنے مفوضہ کاموں میں مصروف رہے۔

مورخہ 15/اپریل کو پروگرام کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم صدیق آدم صاحب مربی سلسلہ سینفرا نے درس حدیث دیا۔ ناشتہ کے بعد تمام احباب جلسہ گاہ آنے شروع ہو گئے۔ صبح نو بجے تک تمام احباب اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

پرچم کشائی

احمدیہ سکول آبی جان اور احمدیہ سکول کوفیکرو کے بچے لوائے احمدیت اور آئیوری کوسٹ کے قومی پرچم پر مشتمل جھنڈیاں ہاتھوں میں لہراتے ہوئے دورویہ قطاروں میں کھڑے مہمان خصوصی کا انتظار کر رہے تھے۔ جبکہ ناظمین جلسہ بھی قطار میں کھڑے سفید لباس میں ملبوس مہمان خصوصی کی آمد کے منتظر تھے۔

صبح دس بجے وزیر داخلہ و مذہبی امور کے نمائندہ جناب Tehe صاحب تشریف لائے تو اھلاً وسھلاً و مرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر سے ان کا استقبال کیا گیا۔ بچوں نے جھنڈیاں لہراتے ہوئے مہمان خصوصی کو خوش آمدید کہا۔ مکرم امیر صاحب نے جناب مہمان خصوصی سے تمام ناظمین کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب مہمان خصوصی کے ہمراہ پرچم کشائی کے لئے تشریف لائے۔ جملہ ناظمین کی موجودگی اور سینکڑوں بچوں کی لا الہ الا اللہ کی صداؤں میں مکرم امیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ مہمان خصوصی نے قومی پرچم کو فضا میں بلند کیا۔ اس موقعہ پر قومی ترانہ بھی پڑھا گیا جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

پرچم کشائی کے بعد مکرم امیر صاحب معزز مہمان اور دیگر مہمانوں کے ہمراہ نمائش ہال میں تشریف لے گئے۔ مکرم ساجد احمد صاحب منور، ناظم نمائش نے جماعتی کتب، تراجم قرآن مجید و لٹریچر، چارٹس اور ایم ٹی اے کے لئے ٹی وی اور ویڈیو کو بڑے قرینے سے نمائش ہال میں سجایا تھا۔ مہمان خصوصی اور دیگر مہمانوں نے یہ نمائش دیکھی اور مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کئے۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس مکرم عبدالرشید انور صاحب امیر جماعت آئیوری کوسٹ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، اس کے فرنچ ترجمہ اور نظم کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب نے گزشتہ سال کے دوران جماعت کی مساعی پر روشنی ڈالی۔ مکرم صدر صاحب جماعت آبی جان نے معزز مہمانوں کا تعارف کروایا جس کے بعد ان مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔

افتتاحی اجلاس میں وزیر داخلہ کے نمائندہ کے علاوہ نمائندہ وزیر خارجہ، ایک ممبر پارلیمنٹ، ہیومن رائٹس کمیشن آئیوری کوسٹ کے صدر، کمشنر پولیس اور چرچ کے نمائندہ اور اعلیٰ سرکاری اور فوجی شخصیات نے شرکت کی۔

مہمانوں کے خطابات کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔ اس تقریر کے اختتام پر معزز مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب نے مہمان خصوصی جناب Tehe صاحب اور وزیر خارجہ کے نمائندہ کی خدمت میں قرآن کریم کے فرنچ زبان میں ترجمہ کے نسخے بطور تحفہ پیش کئے۔

افتتاحی اجلاس کی بقیہ کارروائی مکرم سیسے سعید و صاحب نائب صدر آبی جان کی زیر صدارت جاری رہی جس میں مکرم صدیق آدم صاحب مربی سلسلہ سینفرا نے ''سیرت حضرت مسیح موعود'' کے عنوان پر تقریر کی۔ جس کے بعد نماز ظہر و عصر اور کھانے کا وقفہ ہوا۔

دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس سہ پہر تین بجے مکرم ڈاکٹر نظام الدین بڈھن صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم، اس کے فرنچ ترجمہ اور نظم سے شروع ہوا۔

اجلاس کی پہلی تقریر مکرم قاسم طورے صاحب مربی سلسلہ ''بسم'' نے ''احمدیت نے دنیا کو کیا دیا'' کے عنوان پر کی۔ دوسری تقریر مکرم آدم داؤد صاحب مربی سلسلہ ''ایسیا'' نے ''مسیح کی آمد ثانی'' کے عنوان پر کی۔ آپ کی فرنچ تقریر کا جولا زبان میں ترجمہ مکرم عثمان گیند و صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد خدام کے ایک گروپ نے قصیدہ پڑھا۔ شام چھ بجے اس اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد جلسہ گاہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے ادا کی گئیں۔

دوسرا دن

دوسرے دن کے پروگرام کا آغاز بھی حسب روایت نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد خاکسار باسط احمد نے ''درود شریف کی برکات'' پر درس دیا۔

تیسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس صبح نو بجے مکرم عبدالکریم ڈمبیلے صاحب نیشنل صدر مجلس انصار اللہ آئیوری کوسٹ کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، اس کا فرنچ ترجمہ اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم صدیق جالو صاحب لوکل مشنری ''بندوکو'' نے بعنوان ''آنحضرت خاتم النبیین'' پیش کی۔ دوسری تقریر مکرم کونے اسحاق صاحب مربی سلسلہ ''ابوبو'' نے کی جس کا عنوان تھا ''احمدیت''۔

اس کے بعد جلسہ سالانہ کا مقبول ترین پروگرام ''میں احمدی کیوں ہوا'' پیش کیا گیا جس میں مختلف ائمہ کرام اور چیف صاحبان اور نو احمدی احباب نے اپنے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

اس دوران بار بار احباب نعرہ تکبیر بلند کرتے رہے۔

جلسہ مستورات

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی جلسہ گاہ مستورات الگ بنائی گئی تھی۔ مکرمہ مافیرے ماجا کیتے صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ آئیوری کوسٹ کو ناظمہ جلسہ گاہ مستورات مقرر کیا گیا تھا۔ 20 ناظمات پر مشتمل انتظامیہ کمیٹی نے اپنی کارکنات کے ساتھ مل کر انتظامات میں ان کی معاونت کی ۔ نظامت رجسٹریشن، رہائش، مہمان نوازی، تزئین، آب رسانی اور نظم وضبط خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جلسہ سالانہ کے پروگرام ویڈیو لنک کے ذریعہ زنانہ جلسہ گاہ میں بھی دکھانے اور سنانے کا انتظام تھا۔

مورخہ 15/اپریل کو دو تقاریر اور مورخہ 16/ اپریل کو ایک تقریر مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی صدارت میں ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد نائب صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ آئیوری کوسٹ، صدر صاحبہ لجنہ آبی جان اور نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ آئیوری کوسٹ نے خطابات فرمائے۔ تمام عورتوں اور بچیوں نے جلسہ کے تمام پروگرامز میں خصوصاً جلسہ گاہ مستورات میں ہونے والے پروگرامز میں بڑے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ زنانہ جلسہ گاہ میں خواتین کی حاضری اس قدر تھی کہ جلسہ گاہ چھوٹا پڑ گیا۔

اختتامی اجلاس

جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ کا اختتامی اجلاس مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم قاسم طورے صاحب نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا منظوم کلام

میرا نام پوچھو تو مَیں احمدی ہوں

ترنم کے ساتھ پڑھا اور سماں باندھ دیا۔ ہال میں موجود ہر شخص یہ الفاظ باآواز بلند دُہرا رہا تھا جو عجیب نظارہ تھا جسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔

پونے ایک بجے پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جس کا موضوع تھا ''امن کا شہزادہ۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ''۔ اس خطاب کا جولا زبان میں ترجمہ مکرم قاسم طورے صاحب نے پیش کیا۔ اس خطاب کے بعد مکرم امیر صاحب نے پُرسوز دعا کروائی اور یوں 23واں جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ اختتام کو پہنچا۔

حاضری

شعبہ رجسٹریشن کے مطابق اس جلسہ میں 173 جماعتوں کے 2526 افراد نے شرکت کی۔ ان میں 58 ائمہ کرام اور 11 چیف صاحبان بھی شامل ہیں۔ بہت سے احباب باوجود خواہش اور راستہ کی مشکلات اور وسائل کی عدم دستیابی کے باعث جلسہ میں شامل نہ ہوسکے۔ بہت سے لوگوں کے پاس شناختی کارڈز نہیں ہیں جس کی وجہ سے سفر ناممکن ہے۔ بہت سے افراد ملک کی اقتصادی ابتری کی وجہ سے مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ 2 گھنٹے کا سفر 8 سے 10 گھنٹوں میں ہوتا ہے۔ اور آج سے تین سال قبل چار ہزار فرینک کرایہ کا سفر آج کل 15 سے 20 ہزار فرینک کرایہ میں ہوتا ہے۔

اس رپورٹ کی وساطت سے احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد ان مشکلات کو دور فرمائے تا احمدیت کا یہ قافلہ بلا روک ٹوک آگے سے آگے بڑھتا چلا جائے۔ آمین

احمدیہ بکسٹال

جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتی کتب پر مشتمل ایک سٹال بھی لگایا گیا تھا۔ احمدی احباب اور غیر از جماعت لوگوں نے بھی خریداری میں بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ قرآن کریم جُولا، فرنچ، 'نماز' فروخت ہونے والی کتب میں قابل ذکر ہیں۔ احمدیہ بکسٹال پر امسال جلسہ کے دوران ایک لاکھ پندرہ ہزار فرینک کی کتب فروخت ہوئیں۔

میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال کے جلسہ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا میں غیر معمولی کوریج ہوئی۔ جماعت آئیوری کوسٹ کی تاریخ میں اس سے قبل کسی بھی پروگرام میں جماعت کی اتنی وسیع پیمانہ پر تشہیر اور چرچا نہیں ہوا جتنا کہ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ہوا۔ امسال ریڈیو تریش ویل (Trechvillle) نے جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی Live نشر کی۔ اس کے علاوہ ریڈیو Yapougon، ریڈیو Atiekoub اور ریڈیو Plateau نے بھی اپنے پروگرامز میں جلسہ سالانہ کے پروگرام کو خاص کوریج دی۔ نیشنل ٹیلیویژن پر جلسہ کا اعلان تین مرتبہ نشر ہوا۔ اور TV2 نے جلسہ کے دوسرے روز 16/اپریل کو خبر نامہ میں پہلے دن یعنی 15/اپریل کے پروگرامز کی جھلکیاں دکھائیں جن کا دورانیہ پانچ منٹ تھا۔ اسی طرح ریڈیو 2 اور نیشنل ریڈیو سے بھی جلسہ کے بارہ میں پروگرامز نشر ہوئے۔ جلسہ سے قبل 21 مختلف اخبارات میں اور جلسہ کے دوران سے اب تک 14 مختلف اخبارات میں جلسہ کی خبریں اور تصاویر شائع ہوچکی ہیں۔ اندرون ملک ریڈیو کروگو، فرکے، سینفرا، اغبو ویل اور ریڈیو ایسیا سے بھی جلسہ کے بارہ میں متعدد پروگرامز جلسہ سے قبل نشر ہوچکے ہیں۔ اور اب جلسہ کی کارروائی پر مشتمل پروگرامز نشر ہو رہے ہیں۔

تاثرات شرکائے جلسہ

❁......مکرم جناب Tehe صاحب نمائندہ وزیر داخلہ و مذہبی امور نے اپنے بیان میں کہا کہ یہاں آکر احمدیت کی تنظیم سے بہت متأثر ہوا ہوں۔ جماعت احمدیہ دنیا کی منظّم ترین جماعت ہے۔

❁...... بندوکو سے آئے ہوئے غیر از جماعت معلم صاحب نے بیان کیا کہ دیکھی اور سنی چیز برابر نہیں ہوتی۔ احمدیت کے بارہ میں مخالفین کی طرف سے جو سنا تھا، یہاں آکر اور جلسہ دیکھ کر بالکل الٹ پایا ہے۔ ہم نے احمدیت کی سچائی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔

❁...... ایک اور غیر از جماعت معلم صاحب نے بیان کیا کہ یہاں آکر سراسر دین ہی دین دیکھا ہے۔ احمدیہ بالکل سچی جماعت ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 جولائی 2006ء)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خاں صاحب

بچوں میں نظر کی کمزوری اور علاج

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جن نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان میں سے ایک بڑی نعمت بینائی بھی ہے۔ اس میں کمی ہو جانا یا اس کا زائل ہو جانا انسانی زندگی کے لئے بہت بڑا المیہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی اس بہترین نعمت سے پوری طرح لطف اندوز ہونے کے لئے ضروری ہے کہ بچپن سے ہی اس کے تحفظ کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

بچے چونکہ نازک اور ناتواں ہوتے ہیں۔ اور اپنی حفاظت آپ نہیں کر سکتے۔ اس لئے والدین پر یہ لازم ہے کہ بچے کی عمومی صحت کے ساتھ بینائی کے تحفظ کا بھی خاص خیال رکھیں۔ ایک سروے کے مطابق سکول جانے والے اکثر بچوں میں آنکھ کا کوئی نہ کوئی نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ ان میں سے بعض نقائص تو ایسے ہوتے ہیں۔ جن کا ابتدا ہی میں پتہ چل جائے تو عینک کے استعمال یا معمولی جراحی سے مکمل صحت یابی باآسانی ممکن ہوتی ہے۔ البتہ بعض بچے پیدا ہی نابینا ہوتے ہیں۔ بدقسمتی سے ان کے لئے کچھ نہیں کیا جاسکتا۔

بھینگا پن بچوں میں ہونے والا ایک عام مرض ہے۔ لیکن بعض والدین ان پر بالکل دھیان نہیں دیتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ عمر بڑھنے کے ساتھ یہ خود بخود ٹھیک ہو جائے گا۔ دراصل پیدائش کے وقت بچے کی آنکھیں اس کے کنٹرول میں نہیں ہوتیں۔ لیکن اگر چھ ماہ کی عمر تک یہ کنٹرول میں نہ آئیں تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اسے بھینگے پن کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔ جو چار سال کی عمر تک علاج سے ٹھیک ہوسکتا ہے۔

پھر تین سے دس سال کی عمر کے بچوں میں آنکھوں کی چوٹ کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ قینچی، چھری، کانٹے، ٹوٹے ہوئے کانچ نیز تیز نوکیلے کھلونوں کی وجہ سے بھی آنکھوں کے حادثات رونما ہوسکتے ہیں۔ والدین کو چاہئے کہ وہ ان چیزوں کا خاص خیال رکھیں۔

یاد رکھیں بچوں میں بینائی کمزور ہونے لگے تو اس کا اظہار اس طرح ہوگا۔ کہ وہ کسی چیز کو دیکھنے کے لئے بہت قریب اور غور سے دیکھیں گے۔ اس کے علاج کے لئے بچوں کو خاص قسم کی عینک پہنائی جاتی ہے۔ پھر کمزور بینائی والے بچوں کو اکثر سر میں درد ہوتا ہے۔ جبکہ ویسے بچوں میں یہ تکلیف شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آتی ہے۔ ایسے بچوں کو سکول میں تختہ سیاہ پر لکھے الفاظ صاف نظر نہیں آتے۔ کیونکہ ان کی دور کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ اگر فوری علاج نہ کیا جائے تو نظر مزید کمزور ہوتی چلی جائے گی۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ بچوں کا سال میں ایک دفعہ کسی آنکھوں کے ماہر ڈاکٹر سے ضرور معائنہ کروایا جائے۔ اور اگر معالج عینک کا مشورہ دے تو لگوانے میں ہرگز تاخیر نہ کی جائے۔

چھوٹے بچے پر جب کھیل رہے ہوں تو ان پر ضرور نظر رکھیں خاص طور پر وہ گھر سے باہر میدان، گلی راستوں میں سے کھیل کر واپس آئیں تو ان کا منہ اور آنکھیں لازماً دھلوائیں۔ اگر کسی وجہ سے بچے کی آنکھ سوج جائے۔ سرخی مائل ہو جائے۔ چپکنے لگے۔ یا آنکھوں سے پانی نکلنے لگے۔ تو اپنی جانب سے کوئی دوا ہرگز استعمال نہ کریں۔ نہ کسی دوا کے قطرے ڈالیں۔ اور نہ کوئی ٹوٹکا آزمائیں۔ یاد رکھیں آنکھ بے حد حساس عضو ہے۔ معمولی غلطی عمر بھر کا پچھتاوا بن سکتی ہے۔ لہٰذا معمولی تکلیف کے لئے بھی ڈاکٹر سے لازماً رجوع کریں۔

پڑھائی لکھائی کے لئے روشنی کا مناسب انتظام بے حد ضروری ہے۔ بہت ہلکی روشنی یا بہت تیز روشنی بینائی کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ روشنی کا منبع بائیں کندھے کی طرف ہونا چاہئے۔ تاکہ کتاب پر سایہ نہ پڑھے۔ پھر لیٹے لیٹے چلتی گاڑی میں نیز بیماری سے اٹھنے کے فوراً بعد کتاب کا مطالعہ ٹھیک نہیں۔ گھنٹوں قریب سے ٹیلی ویژن دیکھنا یا دیر تک کمپیوٹر کے سامنے بیٹھنا بھی بچوں کی بینائی کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔

اکثر والدین اپنے بچوں کی آنکھوں کے معاملے میں کافی لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ وہ بچوں کی طرف سے اس وقت متوجہ ہوتے ہیں۔ جب بچوں کی بصارت اچھی خاصی متاثر ہو چکی ہوتی ہے۔ تب اس کمزوری کو دور کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں رہ جاتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ بچہ جونہی آنکھوں میں کسی تکلیف یا درد سر کی شکایت کرے تو فوراً معالج سے رجوع کریں۔ آنکھوں کا کسی ماہر امراض چشم سے مکمل معائنہ کروائیں۔ اور کسی بھی پیچیدگی سے بچنے کے لئے معالج کی ہدایات پر فوری عمل کریں۔ واقفین نو بچوں کے والدین کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی بینائی کی کمزوری، بھینگا پن یا کسی اور بیماری کا فوری طور پر اچھے معالج سے علاج کروائیں۔ اور کوشش کریں کہ ہر سال اپنے بچوں کا مکمل طبی معائنہ (خواہ وہ صحت مند ہی کیوں نہ ہوں) ضرور کروایا جائے۔ تاکہ کوئی چھوٹی موٹی بیماری کا بروقت پتہ چل جائے۔ اور اس کا بروقت تدارک ہوسکے۔ اللہ تعالیٰ واقفین نو بچوں کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی اور خدمت دین کی بھرپور توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61740 میں امتہ الودود

بیوہ امجد محمود مرحوم قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/195000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/125000 کینیڈین ڈالر ہے۔ 2۔ ترکہ خاوند مرحوم رہائشی پلاٹ واقع جوہر ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/345 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری ولد چوہدری غلام محمد مرحوم

مسل نمبر 61741 میں شاہدہ رفعت

زوجہ نعمان احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 369.39 گرام مالیتی 11081.70 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ رفعت گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 61742 میں شاہدہ نسرین طور

زوجہ محمد حفیظ قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 185 گرام مالیتی -/1665 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ مشترکہ 14 ۱/ ایکڑ زرعی اراضی واقع سمندری کا حصہ (ورثاء سات بھائی 2 بہنیں والدہ ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ نسرین طور گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد طور ولد میاں مبارک احمد طور گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ خاوند موصیہ

مسل نمبر 61743 میں مبارکہ احمد

زوجہ رضوان احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 600 گرام مالیتی -/510000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت -/80 یورو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ احمد گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61744 میں نصرت بی بی

زوجہ محمد اشرف بھلی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1800 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھلی ولد محمد علی بھلی گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61745 میں عتیقہ عزیز باجوہ

زوجہ عامر رضا باجوہ قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 445 گرام مالیتی -/4230 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عتیقہ عزیز باجوہ گواہ شد نمبر 1 عامر رضا باجوہ ولد ناصر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد ناصر احمد باجوہ

مسل نمبر 61746 میں آسیہ فردوس

زوجہ محمد اسلم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ فردوس گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خان ولد عبدالمنان خان

مسل نمبر 61747 میں ارشاد احمد ججہ

ولد اللہ دتہ قوم جٹ ججہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 16 کنال مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشاد احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 ثاقب مسعود ولد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود بھٹی ولد محمد حنیف بھٹی

مسل نمبر 61748 میں نائلہ لقمان

زوجہ لقمان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/3000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ 3۔ از والدہ مشترکہ زمین 1.6 ۱/ ایکڑ جس میں ہم چار بہنیں دو بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ لقمان گواہ شد نمبر 1 محفوظ خان ولد ہدایت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 61749 میں رخسانہ ارشاد

زوجہ ارشاد احمد ججہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی

ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً-/1429 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ ارشاد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد۔جہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود بھٹی ولد محمد حنیف بھٹی

مسل نمبر 61750 میں نصرت رفیق

زوجہ رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 125 گرام مالیتی-/1250 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت رفیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد محمود ولد ملک مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 61751 میں اعجاز احمد

ولد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد سلیم ولد چوہدری غلام قادر گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 61752 میں فوزیہ خان

زوجہ رانا محمد افضل خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/20000 کرونر۔ 2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/KR8600 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ خان گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالغفور خان ولد رانا عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 2 مشہود الحق وصیت نمبر 38493

مسل نمبر 61753 میں عبدالمجید

ولد عبدالعزیز قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 90 مربع میٹر جو قسطوں پر خریدا گیا ہے ادائیگی جاری ہے۔ 2۔کار مالیتی -/6000 یورو۔ 3۔کار مالیتی -/12000 یورو قسطوں پر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 جری اللہ مبشر ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان ولد محمد امین

نمبر 61754 میں مصور ابراہیم احمد حیات

ولد ظہیر احمد حیات پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/DHS100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور ابراہیم احمد حیات گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد بیگ ولد مرزا شریف احمد گواہ شد نمبر 2 شمس داؤد کھوکھر ولد صدرالدین احمد کھوکھر

مسل نمبر 61755 میں سمیرا داؤد

بنت داؤد احمد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/KR1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا داؤد گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد منیر

مسل نمبر 61756 میں سیدہ بی بی

زوجہ انور حسین شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔2۔ طلائی زیور 8 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/185 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت اخراجات خورد نوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 باجوہ محمد نواز ولد باجوہ محمد حسین

مسل نمبر 61757 میں طاہرہ الٰہی شمیم

بنت کرم الٰہی ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 50-210 گرام اندازاً مالیتی -/3157 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ الٰہی شمیم گواہ شد نمبر 1 منصور عطاء الٰہی ولد کرم الٰہی ظفر گواہ شد نمبر 2 عبدالصبور نعمان ولد عبداللطیف احمد

مسل نمبر 61758 میں Ernest Somasa

ولد Pakain Senqbeh پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دو مکانات مالیتی -/4000000 سیرالیون کرنسی۔ 2۔ ہونڈا CG مالیتی -/600000 سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 سیرالیون کرنسی سالانہ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ernest Somasa گواہ شد نمبر 1 Alhaj Sulaiman Haull گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد وصیت نمبر 29429

مسل نمبر 61759 میں Elizabeth Jmassaquoi Lamin

زوجہ A.A.Lamin پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیر تعمیر مکان مالیتی

-/200000 سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Elizbeth Jmassaquoi Lamion گواہ شد نمبر 1 A.A.Lamin خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عقیل حمد وصیت نمبر 29429

مسل نمبر 61760 میں Asma B.Hull

زوجہ Alhaji Sulaimon Hull پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1992ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Asma B.Hull گواہ شد نمبر 1 Alhaji Sulaiman گواہ شد نمبر 2 Aqeel Amad وصیت نمبر 29429

مسل نمبر 61761 میں عفت ناہید طاہر

زوجہ طاہر محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ نقد رقم -/25000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت ناہید طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری فیض اللہ

مسل نمبر 61762 میں مسعود احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی جس کی ادائیگی بالا قساط ہو رہی ہے۔ 2۔ بینک بیلنس -/1000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد مومن خان ولد محمد افضل خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 61763 میں مبارکہ زاہد

زوجہ احسن جاوید زاہد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 13 تولہ مالیتی -/172600 روپے۔ 2۔حق مہر -/6000 یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ زاہد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد مسعود ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 رشید علی زاہد ولد ماسٹر غلام رسول

مسل نمبر 61764 میں نعیمہ قادر

بنت عبدالقادر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ قادر گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد ملک علی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد قادر ولد عبدالقادر

مسل نمبر 61765 میں سمیع اللہ وڑائچ

ولد بشارت احمد وڑائچ قوم طالب علم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع اللہ وڑائچ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ ولد نصیر احمد ناصر وڑائچ

مسل نمبر 61766 میں عطیۃ الحئی

بنت محمد یوسف وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ

مسل نمبر 61767 میں عاطف احمد وڑائچ

ولد نعیم احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وناز ڑائچ گواہ شد نمبر 2 ثاقب کامران

مسل نمبر 61768 میں ارشد محمود باجوہ

ولد سردار علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ تین بھینس مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت فروخت دودھ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشد محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر 2 قمر الدین بٹ

مسل نمبر 61769 میں قمر الدین بٹ

ولد محمد فاروق بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر الدین بٹ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ

مسل نمبر 61770 میں ریحانہ جمیل

بنت جمیل احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ جمیل گواہ شد نمبر1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر2 رشید احمد وڑائچ ولد نصیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 61771 میں فائزہ گلزار

بنت گلزار احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ گلزار گواہ شد نمبر1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر2 رشید احمد وڑائچ

مسل نمبر 61772 میں عظمیٰ حنا ثاقب

زوجہ ثاقب کامران قوم کانواں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ حنا ثاقب گواہ شد نمبر1 ثاقب کامران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 61773 میں مبشر احمد وڑائچ

ولد نذیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ کارپینٹر عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان واقع تلونڈی موسیٰ خان اندازاً مالیتی -/225000 روپے۔ 2۔حصہ دوکان ڈیڑھ مرلہ واقع تلونڈی موسیٰ خان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 61774 میں بشارت احمد وڑائچ

ولد نذیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ کارپینٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 4 مرلہ رہائشی مکان واقع تلونڈی موسیٰ خان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔حصہ دوکان ڈیڑھ مرلہ واقع تلونڈی موسیٰ خان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد وڑائچ گواہ شد نمبر1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 61775 میں ثریا بیگم

بیوہ نصر اللہ خان مرحوم قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ اڑھائی ایکڑ زمین واقع پیرو چک تلونڈی موسیٰ خان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔2۔مکان 5 مرلہ واقع پیرو چک تلونڈی موسیٰ خان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 3۔حق مہر -/32 روپے۔ 5۔ طلائی زیور آدھا تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/37000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر2 زاہد مراد ولد نصر اللہ خان چیمہ مرحوم

مسل نمبر 61776 میں زمرد بی بی

بنت رحمت اللہ قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیرووالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گوجرانوالہ فیروز والہ روڈ پر 5،5 مرلے کے دو پلاٹس مالیتی -/275000 روپے۔2۔طلائی لاکٹ بوزن ایک تولہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ 3۔بھینس 4 عدد مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت فروخت دودھ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زمرد بی بی گواہ شد نمبر1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر2 رشید احمد وڑائچ ولد نصیر احمد ناصر وڑائچ

مسل نمبر 61777 میں بشیر احمد نوید

ولد محمد اسلام قوم جٹ دھاریوال پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد نوید گواہ شد نمبر1 محمد اکرام ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر2 طارق محمود ولد محمد اکرام

مسل نمبر 61778 میں شہناز اختر

زوجہ بشیر احمد نوید قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/78000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 4 تولے موجودہ مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز اختر گواہ شد نمبر1 بشیر احمد نوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 لقمان احمد شاہد ولد غلام قادر

مسل نمبر 61779 میں بشریٰ بیگم

زوجہ عطاء اللہ قوم مہار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/168000 روپے۔2۔حق مہر -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نجیب اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 61780 میں مزمل احمد

ولد مظفر احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانا میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مزمل احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس وصیت نمبر 32876 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 61781 میں اویس احمد

ولد الیاس احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانا میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وصیت نمبر 32876

مسل نمبر 61782 میں سدرہ الیاس

بنت الیاس احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانا میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سدرہ الیاس گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وصیت نمبر 32876

مسل نمبر 61783 میں عدیلہ منصور

بنت منصور احمد قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلہ مہاراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عدیلہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وصیت نمبر 32876

مسل نمبر 61784 میں عامر طفیل

ولد چوہدری محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر طفیل گواہ شد نمبر 1 محمد ظہیر احمد ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 مرزا منور احمد ولد مرزا عبدالمجید

مسل نمبر 61785 میں شبانہ شبنم

زوجہ سمیع اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبانہ شبنم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 61786 میں قاسم مقصود

ولد مقصود احمد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں کلہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم مقصود گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 امان اللہ امجد مربی سلسلہ ولد عبدالقیوم

☆......☆......☆

اعلان دارالقضاء

(مکرم عامر نصیر قریشی صاحب بابت ترکہ محترم نصیر احمد قریشی صاحب)

مکرم عامر نصیر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم نصیر احمد قریشی صاحب ولد مکرم بشیر احمد قریشی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 24/15 دارالیمن شرقی ربوہ میں سے 5 مرلہ زمین کا 1/2 حصہ تعدادی اڑھائی مرلہ منتقل کردہ ہیں۔ ان کا ہر حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے کسی وارث کو کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ ثریا نصیر صاحبہ۔ اہلیہ
2۔ مکرمہ سعیدہ نصیر صاحبہ۔ بیٹی
3۔ مکرمہ نادیہ نصیر صاحبہ۔ بیٹی
4۔ مکرمہ ثوبیہ نصیر صاحبہ۔ بیٹی
5۔ مکرمہ فائزہ بشریٰ صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرم عامر نصیر صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ماہر تعلیم ۔ مادام مونٹیسوری

بچوں کی تعلیم وتربیت کے سلسلہ میں مونٹیسوری طرز تعلیم اس وقت دنیا کا مقبول ترین طرز تعلیم ہے۔ یہ طرز تعلیم مشہور خاتون ماہر تعلیم مادام میریا مونٹیسوری نے رائج کیا تھا۔ جو 31 راگست 1870ء کو پیدا ہوئی تھیں۔

مادام ماریا مونٹیسوری کا تعلق اٹلی سے تھا۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم روم یونیورسٹی سے حاصل کی اور پھر وہ اسی یونیورسٹی میں نفسیات کے شعبہ میں انسٹرکٹر ہوگئیں۔ جہاں انہوں نے ذہنی لحاظ سے کمزور بچوں کی تربیت اور علاج کے مسئلے میں خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ دماغی طور پر کمزور بچوں کو معلمانہ طریقہ سے عام بچوں کی سطح تک لایا جاسکتا ہے۔ 1898ء میں انہوں نے دماغی لحاظ سے کمزور بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے سکول قائم کیا۔ جس میں انہیں اتنی کامیابی حاصل ہوئی کہ اکثر بچے جنہیں کند ذہن، غبی بلکہ احمق اور انتہائی نالائق قرار دیا جا چکا تھا بڑی کامیابی سے تعلیم حاصل کرنے لگے۔ 1907ء میں انہوں نے روم میں اپنے طریقہ تعلیم جو بعد میں انہی کے نام پر "مونٹیسوری میتھڈ" کہلانے لگا، پر بنی پہلا سکول جسے Children's House کا نام دیا گیا قائم کیا۔ انہوں نے بچوں کو ان کی ذہنی کیفیت اور نفسیاتی پس منظر کے مطابق تعلیم دینے کا تجربہ کیا۔ جو اتنا کامیاب ہوا کہ چند ہی برس میں اسے دنیا کے ہر حصے میں مقبولیت حاصل ہوگئی۔ سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ کے سکولوں میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا گیا۔ اس وقت سے اب تک ساری دنیا کے متعدد ممالک یہ طریقہ تعلیم اختیار کر چکے ہیں۔

مادام ماریا مونٹیسوری نے ساری دنیا کا سفر کیا اور اپنے طرز تعلیم کو تحریر اور تقریر کے ذریعے متعارف کرایا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران وہ برصغیر میں بھی قیام کر چکی ہیں اور انہوں نے مدراس، کراچی اور پونا میں اساتذہ کو اس طریقہ تعلیم سے استفادہ کرنے کی تربیت بھی دی۔

اس طریقہ تعلیم میں بچے کی شخصیت کو آزادانہ پھلنے پھولنے کا موقع دیا جاتا ہے مادام ماریا کی تخلیق کا نچوڑ یہ ہے کہ بچے از خود پڑھیں اور سیکھیں۔ مادام ماریا نے اپنے طریقہ تعلیم کی وضاحت کے لئے کئی کتابیں بھی تحریر کیں۔ جن میں The Montessory Method، The Secret of Childhood اور The absorbent mind قابل ذکر ہیں۔ مادام ماریا کی وفات 6 مئی 1952ء کو ہوئی۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

تحریک عدم اعتماد ناکام وزیر اعظم شوکت عزیز کے خلاف تحریک عدم اعتماد ناکام ہوگئی۔136 ارکان نے تحریک کے حق میں ووٹ دیئے۔جبکہ کامیابی کیلئے 176 ووٹ درکار تھے۔حکومتی ارکان نے وزیر اعظم کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ حق سچ کی فتح ہے۔تحریک مسترد ہونے سے ملک میں جمہوریت کو فروغ ملے گا۔وزیر اعظم نے کہا کہ اپوزیشن کے الزامات جھوٹ کا پلندہ اور الفاظ کا گورکھ دھندہ ہیں۔

بگٹی کی غائبانہ نماز جنازہ کوئٹہ میں نواب اکبر بگٹی کی غائبانہ نماز جنازہ ایوب سٹیڈیم میں ادا کی گئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔جنازہ کے بعد فسادات اور توڑ پھوڑ کی گئی۔تحصیل آفس،میونسپل آفس لیگی دفاتر،دو بینک،دو درجن دکانیں اور گھر نذر آتش کر دیئے گئے۔فائرنگ سے پولیس اہلکار ہلاک ہوگیا۔حب میں ہوٹل کے اندر دھماکہ سے 5۔افراد ہلاک ہو گئے۔تربت اور خضدار میں جھڑپیں ہوئیں۔کئی پٹرول پمپ جلا دیئے گئے۔گوادر میں بھی آبادکاروں پر حملے کئے گئے۔25 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔قلات میں گیس پائپ لائن اور بجلی کے کھمبے تباہ کر دیئے گئے۔کراچی میں بھی ہنگامہ آرائی کی گئی۔ایوب سٹیڈیم کے مین گیٹ پر نصب قائداعظم کی تصویر اکھاڑ دی گئی۔کوئٹہ میں ملٹری فورسز نے کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

بگٹی کو زندہ پکڑنا چاہتے تھے آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا ہے کہ اکبر بگٹی کو زندہ پکڑنا چاہتے تھے۔26۔اگست کو 2 فوجی افسر اور جوان جیسے ہی غار میں داخل ہوئے وہ اچانک گر گئی اور وہ بھی موقع پر شہید ہوگئے۔اکبر بگٹی اور ان کے ساتھیوں کی لاشیں گہرائی میں ہیں۔انہیں نکالنے کیلئے سارے ملبہ کو نکالنا ہوگا۔بارودی سرنگوں کے باعث بھاری مشینری لے جانا ممکن نہیں۔غار سے 10 کروڑ روپے،96 ہزار ڈالر اور ہتھیار ملے۔حکومت مخالف لوگ معاملے کو سیاسی رنگ دے کر موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔بگٹی کے علاقے میں صورتحال پرامن ہے اور لوگوں نے سکھ کا سانس لیا ہے۔

1500 سے زائد افراد نے ہتھیار ڈال دیئے
مری قبائل کے 1500 سے زائد افراد نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں جن میں تین اہم فراری کمانڈر بھی شامل ہیں

لبرٹی مارکیٹ میں بم دھماکہ لاہور کی لبرٹی مارکیٹ میں بم دھماکے سے 4۔افراد زخمی اور 8 گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔دھماکہ پارکنگ سٹینڈ میں ہوا۔

ایران کیلئے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں فرانس نے کہا ہے کہ ایران کیلئے مذاکرات کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔عالمی طاقتیں مغربی ایشیا میں مستقل امن کیلئے اسرائیل اور فلسطین کے درمیان مذاکرات کا احیاء کریں۔اسرائیل لبنان پر پابندیاں عائد نہ کرے۔

عراق میں پرتشدد واقعات عراق کے مختلف علاقوں میں پرتشدد واقعات میں 85۔افراد ہلاک ہو گئے۔تیل کی پائپ لائن نذر آتش کر دی گئی۔24 تشدد زدہ لاشیں برآمد ہوئیں۔

اکبر بگٹی کی میت نواب اکبر بگٹی کے صاحبزادے طلال بگٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ اکبر بگٹی کی میت سی ایم ایچ کوئٹہ میں رکھی گئی ہے۔یہ اطلاع مجھے چند (ر) فوجی دوستوں نے دی ہے۔مجھے مسلسل دھوکے میں رکھا جا رہا ہے۔

صدر بش کو مناظرے کی دعوت ایرانی صدر احمدی نژاد نے کہا ہے کہ امریکی صدر بش میرے ساتھ جوہری معاملہ پر ٹی وی پر مناظرہ کریں۔

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کی شاندار کارکردگی گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی ریگولر طالبات کا پنجاب یونیورسٹی لاہور کے زیر اہتمام بی اے،بی ایس سی کا نتیجہ شاندار رہا۔مجموعی طور پر 132 طالبات نے امتحان میں شرکت کا اعزاز حاصل کیا جن میں سے 130 طالبات کامیاب قرار دی گئیں۔اس طرح رزلٹ کی شرح نوے فیصد رہی جبکہ بی ایس سی کا نتیجہ سو فیصد رہا۔نو طالبات نے امتحان میں شمولیت کی اور سب ہی کامیاب ہوئیں۔رول نمبر 098433 رضوانہ نصیر نے 619 نمبر حاصل کر کے کالج میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔جبکہ عائشہ صدیقہ رول نمبر 098448 نے 604 نمبر لے کر دوسری اور رول نمبر 098434 آسیہ مریم نے 589 نمبروں کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

(نوائے وقت 30۔اگست 2006ء)

قانون کی عملداری وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ آپریشن کسی کے ایماء پر نہیں ہوا۔ملک کے ہر حصے میں قانون کی عملداری قائم کی جائے گی۔غار کے ملبے کی صفائی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔بگٹی کی میت شناخت کے بعد لواحقین کے سپرد کر دی جائے گی۔

ماہر امراض جگر و معدہ کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 3 ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ضرورتمند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے ان کی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں وزٹنگ فیکلٹی کا اعلان دیکھنے کیلئے ویب سائٹ ایڈریس نوٹ فرمالیں۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

شکریہ احباب

۞ مکرم عبدالناصر منصور صاحب مربی سلسلہ محمد نگر لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر ریاض احمد صاحب کنجروڑ ضلع نارووال سابقہ صدر لجنہ ضلع نارووال مورخہ 20۔اگست 2006ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔اس موقعہ پر احباب و خواتین نے ہمارے ساتھ اندرون و بیرون ملک سے بذریعہ فون اور خود تشریف لا کر ہمدردی کا اظہار کیا ہم ان کے مشکور ہیں۔خاص طور پر دوران علالت شعبہ خدمت خلق خدام الاحمدیہ لاہور نے خون کی ضرورت پڑنے پر بھرپور تعاون کیا اللہ تعالیٰ ان کو جزاء خیر عطا فرمائے مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب سابق صدر حلقہ مغل آباد راولپنڈی تحریر کرتے ہیں خاکسار کے بیٹے مکرم عبدالحنان عامر اور بہو مکرمہ نصرت نعیم احمد صاحبہ مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹیوں کے بعد تیسری بیٹی سے یکم اگست 2006ء کو نوازا ہے احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور فرمانبردار بنائے نیک درازی عمر دے۔نومولودہ مکرم حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم سیالکوٹی کی نسل ہے اور مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی نواسی ہے۔

احباب توجہ فرمائیں

۞ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ایسی ادویات جو گھروں میں موجود ہوں اور قابل استعمال ہوں اور جن سے گھروں میں استفادہ نہ کیا جا رہا ہو۔وہ ادویات ہسپتال کو بطور عطیہ دے دی جائیں تاکہ ان سے نادار مریضوں کی مدد کی جا سکے۔یہ مدد آپ کی طرف سے۔صدقہ جاریہ اور ثواب حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔اگست

طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:36

الرفیع بینکویٹ ہال (فل ائیر کنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

MBBS in China
Admission open in top Level Medical Universities recognized by the W.H.O.I.M.E.D of USA, ECFMG of U.S.A & GMC of U.K.
{Tuition fee is lower then in pakistan}
- China Medical University
- Gannan Medical University
- Hubei University of TCM
- Zehjiang Medical University
- Anhui Medical University
- Wenzhou Medical College

Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.
829-C Fasial Town. Lahore. Pakistan
Cell#0301-4411770 Off#042-5177124/5162310

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
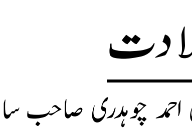
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093